## سوال

(18)کیا آسمان وزمین دونوں کے کل چودہ طبق ہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن کریم میں آسمان کے سات طبق کا ذکر صراحۃً موجود ہے اور زمین کے سات طبق ہونے کا کہیں بھی ذکر نہیں ہے پھر لوگ کیوں کہتے ہیں کہ زمین کے بھی سات طبق ہیں اور آسمان وزمین دونوں کے کل چودہ طبق ہیں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ارشاد ہے : اللَّهُ الَّذى خَلَقَ سَبعَ سَمٰوٰتٍ وَمِنَ الأَرضِ مِثلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الأَمرُ بَينَهُنَّ لِتَعلَموا أَنَّ اللَّهَ عَلىٰ كُلِّ شَىءٍ قَديرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَد أَحاطَ بِكُلِّ شَىءٍ عِلمًا ١٢ ...الطلاق یعنی : ''اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور اتنی ہی زمین ۔ اس کا حکم ان کے درمیان اترتا ہے یہ اس لیے کہ تم کو معلوم ہوجائے کہ اللہ ہر شیٔ پر قادر ہے اور اس کے علم نے ہر چیز کا احاطہ کرلیا ہے،، ۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ آسمان کی طرح زمین کے بھی سات طبقے ہیں ۔ چنانچہ ترجمان القرآن حبر المفسرین حضرت ابن عباس اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں : ''ای سبع ارضین ،، (ابن جریر 14 153)ابن ابی حاتم ، حاکم (2 394) بیہقی ، عبد بن حمید) ظاہر آیت اور ابن عباس کی تفسیر کی تائید ان احادیث سے بھی ہوتی ہے ۔ ''من ظلم قید شبر من الأرض طوقه سبع أرضين (بخاري كتاب بدء الخلق باب ماجاء فى سبع أرضين 74/4 مسلم كتاب المساقاة باب تحريم الظلم وغضب الارض (1610) 3/1230)وفى رواية للبخاري : خسف به إلى سبع أرضين ،، (بخاري 75/4)

(2)ماالسموات السبع وما فيهن وما بينهن ، والأرضون السبعون وما فيهن وما بينهن فى الكرسى إلا كحلقة ملقاة بأرض فلاة ،، (ترمذي كتاب الدعوات باب : 91(3523)(5/539

(3)لم ير قرية عند دعولها ، إلاقال حين يراها : اللهم رب السموات السبع وما أظللن ورب الأرضين السبع وما أقللن ،، الحديث. (بخاري 75/4.

ان احادیث صاف ظاہر ہو ہے کہ زمین کے بھی سات طبقے ہیں ۔ البتہ ان طبقوں کی کیفیت اوران میں کسی مخلوق کے ہونے کا علم اللہ ہی کو ہے کسی مرفوع صحیح غیر متکلم فیہ حدیث کے ، یا بغیر کسی قرآنی آیت کی تصریح کے اس کی بابت ہمارا بحث کرنا قطعا نامناسب ہے ۔

''قال الخفاجى : الذي نعتقد أن الارض سبع ، ولها سكان من خلقه يعلمهم الله تعالى ،، انتهى . قال العلامة القنوجى فى تفسيره : وهذا أعدل الأقوال وأحوطها ، قال : ويكفى الإعتقاد بكون السموات سبعا والأرضين سبعا ، كما ورد به الكتاب العزيز والسنة المطهرة ، ولا ينبغى أن نخوض فى خلفهما وما فيها ، فإنه شئ استأثر الله سبحانه وتعالى بعلمه ، لايحيط به احد سواه ، ولم يكلفنا الله تعالى بالخوض فى أمثال هذه المسائل والتفكر فيها والكلام عليها ،، (بخاري 4/75.

(محدث دہلی ج:9ش:9ذی الحجہ1360ھ  جنوری1942ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

**جلد نمبر1**

**صفحہ نمبر58**

محدث فتویٰ